سوال

(615) بغیر داڑھی والے امام کے پیچھے نماز

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا بغیر داڑھی والے امام کے پیچھے نماز جائز ہے؟ اگر کسی نماز کا وقت نہ ہوا ہو تو کیا وہ نماز پڑھ سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں ہو جاتی ہے۔ اگر اس امام میں اس کے علاوہ شرک جیسا کوئی دوسرا مانع نہ پایا جاتا ہو تو داڑھی کا نہ ہونا امامت میں مانع نہیں ہے۔

اگر نماز کا وقت نہ ہوا ہو تو اسے وقت سے پہلے پڑھنا جائز نہیں ہے، کیونکہ ابھی تک وہ نماز آپ پر فرض ہی نہیں ہوئی۔ اگر کوئی شخص وقت سے پہلے نماز ادا کر لیتا ہے تو اس کی وہ نماز صحیح نہیں ہوگی، اسے دوبارہ وقت کے اندر ادا کرنا ضروری ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے:

إِنَّ الصَّلوٰةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتٰبًا مَوْقُوتًا ١٠٣ .... سورة النساء

بے شک نماز مومنوں پر وقت مقررہ پر فرض کی گئی ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1